© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستانی سیاست دانوں کی روش

روز اول سے اگر ہوتا یہاں پر احتساب — ملکی دولت کو بھلا لیڈر اڑاتے بے حساب

لیڈروں نے یاں مقرر کر رکھی ہیں باریاں — اپنی باری کے لئے کرتے ہیں وہ تیاریاں

فائدے ذاتی سدا رکھتے ہیں یہ پیش نظر — ملک وملت کی تو مطلق ہی نہیں ان کو خبر

ان کے طرز فکر سے مجروح ہے قومی وقار — پر نہ بدلا ہے نہ بدلے گا کبھی ان کا شعار

خدمت قوم و وطن کا نعرہ لے کر آتے ہیں — پر یہ دونوں ہاتھ سے قومی خزانہ کھاتے ہیں

منہ چڑاتے ہیں یہ اکثر قوم کے مینڈیٹ کا — رزق کھاتے ہیں یہ رہبر قوم کے مینڈیٹ کا

ان کے طرز فکر سے تو قوم ہوتی ہے نڈھال — جب بھی دیکھو چل رہے ہیں یہ بے ڈھنگی سی چال

بولیاں لگوا رہے ہیں قوم کے ایوان میں — ہیں سراسر یہ تو جھوٹے عہد اور پیمان میں

کوڑیوں کے مول کیا بکتے کبھی انسان ہیں — بکنے والے ہیں کہاں انسان' وہ حیوان ہیں

شہ رگ جسد وطن ہندو کے ہاتھوں کٹ رہی — اپنے ہاں تو دال دیکھو جوتیوں میں بٹ رہی

جانے اپنی غیرت ملی ہے کیوں اب سو گئی — دیکھ لو اب ظلم کی کشمیر میں حد ہوگئی

چھا رہی اپنے وطن میں بے یقینی کی فضا — ہے سروں پر کوکتی اب چار سو دیکھو قضا

مغربی خوشنودی ان کے داخل ایمان ہے — نام سے اسلام کے ہوتا نہیں خلجان ہے

قوم کو الو بنانے میں یہ کتنے شیر ہیں — گر بدلنی ہو وفا یہ کب لگاتے دیر ہیں

قوم کا بن جائے عاصم کوئی کوا گر امیر — قوم کو کر ڈالتا ہے غیر کا وہ تو اسیر

عبدالرحمن عاصم انصاری۔ میاں چنوں

© rasailojaraid.com